پیداواری ٹیکنالوجی

مونگ پھلی

2015-16

موزوں زمین کا انتخاب

- مونگ پھلی کے لیے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین نہایت موزوں ہے۔

زمین کی تیاری

- مونگ پھلی کی کاشت کے لیے تین یا چار مرتبہ ہل چلانے کی ضرورت پڑتی ہے۔
- پہلی مرتبہ جنوری کے آخر یا فروری کے شروع میں ایک دفعہ گہرا ہل چلانا چاہیے تا کہ بارشوں کا پانی زمین میں زیادہ سے زیادہ مقدار میں جذب ہو کر دیر تک محفوظ رہ سکے۔
- بارش ہونے کے بعد جب بھی زمین وتر آئے دو دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دے دیں۔
- کاشت کا وقت آنے پر زمین کی آخری تیاری سے پہلے کھیت میں کھاد کی سفارش کردہ پوری مقدار بذریعہ ڈرل ڈال دیں۔

بیج کا انتخاب و شرح بیج

- مونگ پھلی کی زیادہ پیداوار کے حصول کے لئے سفارش کردہ اقسام کاشت کریں۔
- مونگ پھلی کی اقسام باری۔2000 ،بارڈ-479 ،گولڈن اور باری 2011 کاشت کرنی چاہییں۔
- مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ایسے بیج کا انتخاب کریں جو بلحاظ قسم خالص، صحت منداور 90 فیصد سے زیادہ اگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو۔ بیج پرانا نہ ہو۔
- شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ (5 کلوگرام گریاں فی کنال) ضروری ہے تا کہ پودوں کی مطلوبہ تعداد 50 تا 60 ہزار فی ایکڑ ($6\frac{3}{4}$ تا $7\frac{1}{2}$ ہزار فی کنال) حاصل ہو سکے۔

وقت کاشت

- مونگ پھلی کی کاشت کے لیے موزوں ترین وقت مارچ کے آخری ہفتہ سے لیکر اپریل کے آخر تک ہے۔
- مونگ پھلی کے بیج کو اگاؤ کے لیے 25 درجے سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہء حرارت درکار ہوتا ہے لیکن وتر کی کمی بیشی کے پیشِ نظر اسے 25 مارچ سے 31 مئی تک کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔

طریقۂ کاشت

- مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ پور یا ڈرل قطاروں میں کی جائے۔
- بیج کی گہرائی 5 تا 7 سینٹی میٹر رکھی جائے۔
- قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 تا 20 سینٹی میٹر رکھنا چاہیے۔
- مونگ پھلی کو بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کیا جائے۔

کھادوں کا متناسب استعمال

- مونگ پھلی کی فصل کے لئے کھادوں کی مقدار کا صحیح تعین زمین کے تجزیے کے بعد ہی کیا جا سکتا ہے۔
- ایک پھلی دار فصل ہونے کی بدولت مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن فضا سے حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔
- تاہم ابتدائی نشوونما کے لیے کاشت کے وقت 12 کلوگرام نائٹروجن، 28 کلوگرام فاسفورس اور 12.5 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ (1.5 کلوگرام نائٹروجن، 3.5 کلوگرام فاسفورس اور 1.5 کلوگرام پوٹاش فی کنال) ڈالی جائے تو بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔
- کیمیاوی کھادیں کاشت سے پہلے ڈرل کریں اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو کاشت سے دو دن پہلے چھٹہ کریں۔
- جب فصل پھول نکال رہی ہو یعنی 15 جولائی کے بعد 200 کلوگرام (چار بوری) فی ایکڑ یا 25 کلوگرام (آدھی بوری) فی کنال کے حساب سے جپسم ڈالنی چاہیے۔ جپسم کے استعمال سے زمین نرم اور بھر بھری ہو جاتی ہے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت بہتر ہو جاتی ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

- مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔
- پہلی گوڈی کاشت کے تین یا چار ہفتے بعد کی جائے۔
- دوسری گوڈی اس وقت کریں جب فصل پھول نکالنے ہی والی ہو تا کہ پھولوں سے سوئیاں نکلنے کے بعد نرم زمین میں با آسانی داخل ہو سکیں۔
- قابل توجہ بات یہ ہے کہ جب فصل سوئیاں بنا رہی ہو اس وقت یا اس کے بعد گوڈی فائدہ کی بجائے نقصان دہ ہوتی ہے کیونکہ گوڈی سے سوئیاں بری طرح متاثر ہوتی ہیں جس کے نتیجے میں پھلیاں کم بنتی ہیں اور پیداوار کم ہو جاتی ہے۔

مونگ پھلی کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

- پتوں کا ٹکہ نما جھلساؤ، پودوں کا جھلساؤ، پھلی یا تنے کا گلاؤ اور پودوں کے مرجھاؤ جیسی بیماریاں حملے کرتی ہیں۔
- دیمک، چور کیڑا، بالدار سنڈی، ٹوکا، سست تیلہ، تھرپس، چست تیلہ، چوہے، سیہہ اور جنگلی سوور وغیرہ حملہ آور ہوتے ہیں۔
- بیماریوں، کیڑوں اور موذی جانوروں کا انسداد محکمہ زراعت (توسیع) عملہ کے مشورہ سے کریں۔

مونگ پھلی کی برداشت اور سنبھال

- مونگ پھلی کی جدید اقسام تقریباً 6 ماہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہیں۔ جب فصل کے پتے خشک ہو کر گرنا شروع ہو جائیں تو کھیت کے مختلف حصوں سے پودے اکھاڑ کر دیکھ لینا چاہیے۔
- اگر پھلیوں کے چھلکے کا اندرونی حصہ گہرے بھورے رنگ کا اور گری کا رنگ گلابی ہو جائے تو فصل پکی ہوئی تصور کی جائے گی۔
- جب 80 فیصد سے زیادہ پھلیاں پکی ہوئی ہوں تو فصل برداشت کے لیے تیار ہے۔
- مونگ پھلی کی برداشت اگر ٹریکٹر ڈِگر سے کی جائے تو فصل کا ضیاع کم سے کم ہوتا ہے اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔
- اگر ٹریکٹر ڈِگر دستیاب نہ ہو تو کسی یا کسولہ کی مدد سے پودوں کو اکھاڑ لیا جائے۔ پھر ان پودوں سے پھلیاں علیحدہ کر لیں۔
- پھلیوں کو خشک کرنے کے لیے کم از کم ایک ہفتہ کے لیے صاف ستھری اور سخت جگہ پر دھوپ میں بکھیر دینا چاہیے۔
- ذخیرہ کی جانے والی پھلیوں میں نمی کا تناسب دس فیصد سے زیادہ نہ ہو۔
- گوداموں میں چوہوں، دیمک اور دیگر کیڑے مکوڑوں، نمی اور بارش وغیرہ سے بچاؤ کا بھی مناسب انتظام ہونا چاہیے۔